20653- ہرپانچ سال بعد حج کرنے کے متعلق حدیث کی صحت اوراسکا مفہوم

سوال

شیخ البانی رحمہ اللہ تعالی کی صحیح الترغیب والترھیب میں موجود حدیث قدسی میں اللہ تعالی کے فرمان (جسے اللہ تعالی نے صحت دی اوروہ ہر پانچ سال میں بیت اللہ کی زیارت نہیں کرتا تووہ محروم ہے) کوکیسے سمجھیں کیا اس سے مراد حج یا عمرہ یا دونوں مراد ہیں ؟

پسندیدہ جواب

اول :

حدیث کی نص :

عن ابی سعید خدری ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال : قال اللہ : ان عبدا اصححت لہ جسمہ ووسعت علیہ فی المعیشۃ تمضی علیہ خمسۃ اعوام لا یفد الی لمحروم ۔ رواہ ابو یعلی (304/2) والبیھقی (262/5) ۔

ابوسعید خدری رضی اللہ تعالی بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : کہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

میں نے جس بندے کوجسمانی صحت عطافرمائی اوراس کی معیشت میں وسعت دی توپھر بھی وہ میرے پاس نہیں آتا تووہ محروم ہے ۔

مسند ابو یعلی (304/2) سنن البیھقی (262/5) ۔

دوم :

اس حدیث پر کلام :

کچھ اہل علم نے اس حدیث پر کلام کرتے ہوئے کہا ہے کہ :

ابن عربی مالکی نے اسے موضوع قرار دیا ہے ، اوردوسروں دار قطنی اور عقیلی اور سبکی نے اسے ضعیف کہا ہے اورابن حبان اورشیخ البانی رحمہ اللہ تعالی نے سلسلۃ احادیث الصحیحۃ (1662) میں صحیح کہا ہے ۔

سوم :

بعض علماء نے اس حدیث کے معنی کوحج یا عمرہ پر محمول کیا ہے ، اسی بنا پر ھیثمی نے اپنی کتاب : موارد الظمآن " میں باب باندھتے ہوئے کہا ہے : جو غنی ہونے اورپانچ برس گذرنے کے باوجود حج نہ کرے اس کے متعلق باب ۔ موارد الظمآن (ص 239) ۔

اوردوسروں نے اسے صرف حج پر محمول کیا ہے جیسا کہ منذری رحمہ اللہ نے الترغیب والترھیب میں اس کے متعلق باب باندھا ہے (جوحج کی طاقت رکھنے کے باوجود حج نہ کرے اس کے بارہ میں ترھیب) اھـ.

اور بعض علماء نے اس حدیث سے یہ استدلال کیا ہے کہ ہرپانچ برس میں صاحب استطاعت پرایک بارحج فرض ہے ، لیکن یہ قول صحیح نہیں بلکہ یا توحدیث کے ضعیف اور صحیح نہ ہونے کی بنا پر یا پھر اس حدیث کواستحباب پر محمول کرنے نہ کہ وجوب پر تواس کی وجہ سے یہ قول ضعیف ہے ۔

سبکی رحمہ اللہ تعالی کا کہنا ہے کہ :

علماء کرام کا اس پراتفاق ہے ہر مکلف عاقل بالغ آزاد صاحب استطاعت مسلمان پر پوری عمر میں صرف ایک بارحج فرض ہے ، لیکن ایک شاذ قول یہ بھی ہے کہ ہر پانچ برس میں ایک بار فرض ہے ، اور یہ قول اس حدیث کے متعلق ہے جونبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کی گئ ہے کہ (ہر مسلمان پرپانچ برس میں ایک بار بیت اللہ جانا ضروری ہے) اسے ابن العربی نے بیان کیا ہے ۔

ہم یہ کہتے ہیں کہ اس حدیث کوروایت کرنا حرام ہے تواس سے حکم کیسے ثابت ہوسکتا ہے ۔ انتھی کلامہ رحمہ اللہ ۔

اوردارقطنی کا قول ہے کہ : یہ روایت کئ ایک طریق سے بیان کی گئ ہے لیکن اس میں سے کوئ بھی صحیح نہیں ۔ فتاوی السبکی (263/1) ۔

اورحطاب کا قول ہے :

اور کچھ شاذ لوگوں کا قول ہے کہ ہر سال واجب ہے اور کچھ کہتے ہیں کہ ہرپانچ برس میں ایک بار واجب ہے اس کی دلیل یہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی گئ ہے کہ (مسلمان پر ہرپانچ برس میں ایک بار بیت اللہ ضرور جائے) ۔

ابن العربی کا کہنا ہے کہ :

اس حدیث کوروایت کرنا حرام ہے تواس سے حکم کیسے ثابت ہوسکتا ہے ؟ ، یعنی کہ یہ حدیث موضوع ہے ۔

اورامام نووی رحمہ اللہ تعالی بیان کرتے ہیں کہ :

یہ اجماع کے خلاف ہے تواس کے قائل کے خلاف پہلے لوگوں کے اجماع سے حجت قائم ہوچکی ہے ۔ اھـ.

تواگرمان بھی لیا جائے کہ یہ وارد ہے تواسے اس مدت میں استحباب اور تاکید پر محمول کیا جائے گا ۔ دیکھیں : مواھب الجلیل (466/2) ۔

واللہ تعالی اعلم .